



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

: مجلہ اہ عومہ نمبر ۸۲۸ مورخہ ۶ ربیع الاول الموافق ۱۱ جنوری ۱۹۸۲ء عنوان فتاویٰ اسلامیہ سوال نمبر ۲ پٹھنے کے بعد

: آپ نے سنت سے جو دلیل پیش کی وہ حدیث ابو جہیم سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

((لو یلعلم المأثرین یدی التصلی: ماذا علیہ لکان أن یلقفت أربعین: خیر الہ من أن یزین یدیه))

”اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا یہ جانتا ہوتا کہ اس پر کیا ہے تو ”چالیس“ ٹھہر جانا اس کے لیے اس سے بہتر تھا کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔“

: اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔ کیا یہ حدیث صحیح لکھی گئی ہے یا اس میں کوئی خطا ہوئی ہے۔ جہاں اس میں یہ اشتباہ پایا جتا ہے

((أن یلقفت أربعین: خیر الہ من أن یزین))

مبارک۔ ع۔ م۔ ظہران الجنوب

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ حدیث صحیح ہے۔ جسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ اور اس کے الفاظ وہی ہیں جیسے سوال میں ذکر کیے گئے ہیں البتہ بعض کتب احادیث میں ماذا علیہ کے بعد من الاثم کے الفاظ زیادہ ہیں۔ اگرچہ الفاظ کی یہ زیادتی روایت کے لحاظ سے صحیح نہیں تاہم اس کے معنی درست ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 90

محدث فتویٰ